



سوال

(864) کیا رسول اپنی طرف سے شریعت بنا سکتا ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ شریعت نافذ کرتے ہیں، کیا رسول کو بھی اختیار ہے؟ جب کہ قرآن میں ہے:

أَمْ لَمْ تُشْرِكُوا شُرَكَاؤَ الْاَلَمَمِ مِنَ الدِّينِ (الشوری: ۲۱)

”یعنی ایسا کرنا شرک ہے۔“

جب کہ دوسری آیات و احادیث میں ہے کہ اللہ اور رسول نے فرض فرمایا۔ یا اگر مجھ کو لوگوں کی مشقت کا ڈرنہ ہوتا تو مسواک کرنا فرض قرار دیتا۔ اسی طرح تراویح کے متعلق بھی فرمایا۔ احادیث صحیح ہیں اور تضاد ظاہر ہے۔ وضاحت فرما کر ممنوع فرمادیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول بمعنی مرسل اس کو کہا جاتا جو دوسرے کے حکم کا پابند ہو۔ لہذا نبی یا رسول عام حالات میں جو کچھ وضاحت کرتا ہے وہ اللہ کی طرف سے ہوتی ہے۔ قرآن میں ہے: **وَمَا يَنْطِقُ عَنِ النُّوَى (النجم: ۳)** شریعت مقرر کرنا صرف اللہ کا اختیار ہے۔ مخلوق اس کے حکم کی پابند ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، مستفقات: صفحہ: 589

محدث فتویٰ